الجامعة البنورية العالمية
متصل سائٹ تھانہ - پی او بکس نمبر ۱۰۶۹۸ کراچی پاکستان

دار الافتاء والقضاء

ای میل darulifta@gmail.com ویب سائٹ: www.jamiabinoria.net فون: 2560300-2560400 فیکس: 2564586

MODE: **Regular**

Name	:	**muhammad zahid irfan**	Serial No	:	**20283**
Address	:	**karachi pakistan**	Date	:	**9/3/2013**
Subject	:	**JAIZ-NAJAIZ**	Contact No:		
Writer	:	شفیق اللہ	Email	:	

assalam o alsikum mufti sahb mera tauluq deni or tabligue ha kafi to 1 dost ne pocha ha k kai biwi k sath uski back sharamgah mein krne se nikah tot jata ha ya nahi??? gunah to bht ziada ha wo kehta ha k nahi totta nikah is k bare rehnumai kr dijye.............???

مفتی صاحب میرا تعلق دین اور تبلیغی جماعت سے ہے مجھ سے ایک دوست نے پوچھا کہ اگر کوئی اپنی بیوی کے ساتھ پچھلی شرمگاہ میں وطی کرے تو نکاح ٹوٹ جاتا ہے یا نہیں؟ گناہ تو بہت زیادہ ہے لیکن وہ کہتا ہے کہ نکاح نہیں ٹوٹتا آپ اس بارے میں ہماری رہنمائی فرمائیں۔

الجواب حامداً ومصلیاً

بیوی کے پچھلے راستے سے جماع کرنا خواہ میاں بیوی کی رضامندی سے کیوں نہ ہو بلاشبہ ناجائز اور حرام ہے اور احادیث مبارکہ میں ایسے شخص کے بارے بڑی سخت وعیدیں بیان ہوئی ہیں حتی کہ ایک حدیث میں ایسے شخص سے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے برأت کا اظہار فرمایا ہے اور اسے ملعون قرار دیا ہے۔ پھر یہ قبیح حرکت اگرچہ فساد نکاح کا باعث نہیں مگر ایسی قبیح حرکت سے شدید ترین وعیدوں کو ملحوظ رکھتے ہوئے بہرصورت احتراز لازم ہے۔

فی مشکوۃ المصابیح: عن ابی ہریرۃ رضی اللہ عنہ قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ملعون من اتی امراتہ فی دبرھا اھ (ج۲ ص۲۷۶)۔

وفیہ ایضاً: عن ابی ہریرۃ رضی اللہ عنہ من اتی حائضاً او امرأۃ فی دبرھا اوکاھنا فقد کفر بما انزل علی محمد اھ (ج۲ ص۵۶)۔ واللہ اعلم بالصواب

شفیق اللہ غفر اللہ لہ
دار الافتاء جامعہ بنوریہ سائٹ کراچی 16/
۲۴ / ربیع الاول / ۱۴۳۵ھ

الجواب صحیح
بندہ نادر جان عفا اللہ عنہ
دار الافتاء جامعہ بنوریہ کراچی
۲۸ / ۳ / ۱۴۳۵ھ

الجواب صحیح
[signature]
دار الافتاء جامعہ بنوریہ کراچی
۳۰ / ربیع الاول / ۱۴۳۵ھ

نائب رئیس
دار الافتاء جامعہ بنوریہ العالمیہ

دار الافتاء
۲۰۲۸۳
۱۴۳۵ھ
جامعہ بنوریہ العالمیہ سائٹ کراچی

[signature]
5/2/14